السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک حکومتی ادارے میں کام کرتی ہوں جہاں لوگوں کی رقمیں جمع ہوتی ہیں۔ پھر ان رقموں ہی میں سے کارکنوں کو ان کا حق الخدمت بذریعہ بنک ادا کیا جاتا ہے۔ میرا کام یہ ہوتا ہے کہ ان رقوم کے چیک خزانہ میں جمع کراتی ہوں، پھر وہاں سے رقم بذریعہ چیک واپس آتی ہے۔ میرے اس کام کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا میں اپنا تبادلہ اسی ادارے کے کسی اور شعبے میں کرالوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کام میں کوئی حرج نہیں ہے، اور آپ کو کوئی ضرورت نہیں کہ کسی اور شعبے میں اپنا تبادلہ کرائیں۔ بنک اس محکمے میں صرف اس شخص کے وکیل کا کرتا ہے، جو چیک لکھتا ہے کہ یہ چیک محکمے کے فلاں حساب میں جمع کیے جائیں اور یہ سارا مال حکومت ہی کا ہوتا ہے۔ اور حکومتی محکموں کے مختلف شعبوں کے مابین کوئی سودی لین دین نہیں ہوتا ہے اور یہ مال سراسر حکومت کا مال ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 744

محدث فتویٰ